راستبازی اور بائبل کی صفائی

اشاعت منجانب جان ڈیو۔ روحز

راستبازی (واجبیت)۔بائبل کی صراحت (صفائی) کی کنجی۔

کیابائبل سمجھنے کے لیے آسان اور واضح ہے؟ کیاپروٹسٹنٹ تحریک میں پیدا ہونے والی انقسام نے ثابت کیا کہ ریفارمز بائبل کی صفائی کو دعوے سے پیش کرتے ہوئے بہت خوش اُمید تھے؟ اگر یہ واضح ہے، تو کیوں بہت سے اقرار کرنے والے مسیحی بکثرت طور پر بائبل سے ناواقف ہیں؟

جب ریفارمز نے مقابلہ کیا کہ بائبل سمجھنے میں آسان اور واضح ہے، اُن کا یہ مطلب نہیں تھا کہ یہ ہموار طور پر ایسی ہے۔ظاہری طور پر، یہاں بائبل کے کئی حصوں کے بارے مُشکلات ہیں جو شاید اس زندگی میں کبھی واضح نہیں ہونگیں۔ نہ ہی ریفارمز نے اس حقیقت کے لیے اپنی آنکھیں بند کرلیں کہ انسانوں کی فضیلت اور ذہنی استعداد بائبل کو سمجھنے میں ناکام ہوچکی تھی۔لیکن جو اُن کا مطلب تھا وہ یہ کہ بائبل واضح ہے جب اسے صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی ریفارمیشن کی تعلیم کی روشنی میں دیکھا گیا۔ ریفامیشن کا پہلا اصول، اکیلی بائبل، اور اس کا منطقی نتیجہ، صرف مسیح میں ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جانا اکٹھے قائم رہتے ہیں۔اگر ایک کھوجاتا ہے، تو اسی طرح دوسرا۔لوتھر نے کہا:

اگر راستبازی کا مضمون کھوجاتا ہے، تو ساری مسیحی تعلیم اُسی وقت کھوجاتی ہے۔۔۔ یہ اکیلی ایک شخص کو ماہر الٰہیات بناتی ہے۔۔۔کیونکہ اس کے ساتھ روح القدس آتا ہے، جس کے وسیلہ روشن خیالی آتی ہے اور یہ اسے موثر سمجھ میں رکھتی ہے اس طرح یہ درست طور پر اور واضح طور پر ایمان کے دوسرے مضامین میں امتیاز اور انصاف کرتی ہے، اور پُر اثر طور پر اُن کی دستگیری کرتی ہے (جو لوتھر کہتا ہے، ایڈ۔ای۔ پلاس [کنر وڈیا، 1959] والیم 2، 702۔714، 715۔718)۔اگر لوتھر کے یہ بیانات درست ہیں، اس کا مطلب ہے کہ یہاں کوئی ایسی اہم وجہ نہیں کہ کیوں بائبل آج کی کلیسیا میں واضح نہیں ہے۔ہم صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی سچائی کو کھوچکے ہیں۔اسے اس کے اصل مقام پر تجدید کے لیے بائبل کا مرکزی پیغام ہونے دیں، اور بائبل لازمی طور پر واضح ہوگی۔

راستبازی دیگر تمام سچائیوں کو منور کرتی ہے۔

بائبل بچائے جانے کے مقصد اور پاک اور جلالی خداوند کے عمل کا مکاشفہ ہے۔خدا مٹھی بھر ایمانداروں کو طوفان سے بچاتا ہے، لوط کو سدوم کے شعلوں سے، اسرائیل کو مصر کی غلامی سے، حزقیاہ کو ربشاقی کی دھمکیوں سے، یہودیوں کو بابل کی اسیری سے، اور زبور نویس کو دُشمنوں کی سازباز سے بچاتا ہے۔پُرانے عہدنامے کی یہ ساری خلاصی راستبازی کے عمل کی طرف اشارہ کرتی ہے جب ابن خدا خود یسوع مسیح کی شخصیت مجسم ہوکر زمین پر آتا ہے۔یسوع مسیح میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہ خدا ہے جو اپنے لوگوں کی جسمانی کمزوری، مفلسی، اذیت، تنہائی، اور موت میں اُس کے ساتھ ہے۔یسوع مسیح میں وہ ایسے خدا کے طور پر دیکھا گیا ہے جو ہر اُس چیز میں جو ہمارے خلاف ہے ہمارے طرف ہے۔اسی لیے، وہ، محبت کی وجہ سے، سب کچھ چھوڑتا ہے، سب کچھ دیتا ہے، اور سب برداشت کرتا ہے، نہ ہی وہ اپنے لوگوں کو بچانے میں ناکام ہوتا ہے۔

خدا کا یہ بچانے کا مقصد یسوع مسیح سے جاری رہا جسے بائبل "خدا کی راستبازی" کہتی ہے (رومیوں 1: 17)۔یہ اُن سب کے لیے موثر ہے جنہیں خدا نجات یافتہ بنانے کے لیے انتخاب کرتا ہے، بالکل جیسے خدا کے پُرانے عہدنامے کے عارضی نجات کے اعمال اُن کے لیے موثر تھے جن کا نجات یافتہ ہونے کے لیے انتخاب کیا گیا تھا۔یہی ہے جس بارے یہ ساری بائبل ہے۔جب بائبل کو اس فریم ورک میں پڑھا اور سمجھا جاتا ہے، اس کا پیغام اتنا واضح ہوتا ہے جتنا کہ دن میں دوپہر کا وقت۔لیکن اگر مسیح کا موضوع اور صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی نظر سے پھسل جائے یا یہاں تک کہ مرکز سے سرک جائے، تو پھر

بائبل مزید واضح نہیں رہتی۔ تو یہ اس طرح بن جاتی ہے جیسے یہ شاندار اُلجھن میں ڈالنے والا شیشہ ہو، یا اپنی اصلاح کے دقیق طور پر کسی اعضا کو کاٹ دینا، یا مذہبی تجربات کے لیے کسی پابند کیے گئے عدد کو مڑونا، یا اُن سے استحصال کیا جانا جو بین الاقوامی سیاست میں واقعیات کا تصور کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ تعلیمات جو اپنے آپ میں سچ ہیں جھوٹ بن جاتی ہیں جب اُنہیں بائبل کے فریم ورک سے مٹا دیا جاتا ہے اور اُنہیں بائبل کے سیاق و اسباق سے باہر رکھا جاتا ہے۔

ریفارمیشن کے اعتقاد پر انگریزی لوگوں کو لکھے گئے پہلے کتابچے میں، جان ہلکن ہنگن نے بیان کیا کہ: ہمارے پاس صرف ایک تعلیم ہے کہ: مسیح ہماری راستبازی ہے۔'' اس نے ریفارمیشن کی روح کا بیان کیا۔ ''صرف ایک تعلیم'' ریفارمز پر زور دیتی ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ اُنہوں نے دیگر بنیادی تعلیمات کو نظر انداز کر دیا، بلکہ اُنہوں نے ہر دوسری تعلیم کو گلے لگاتے ہوئے مسیح میں صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی کی سچائی کو دیکھا۔ یہ اچھا نہیں کہ صرف فضل ہی سے راستبازی کے مضمون کو نکال دیا جائے، کیونکہ صرف مسیح کی خاطر، ایمان کے وسیلہ، ایک مضمون کا بنیادی ایمان تقریباً ہر دوسروں میں پایا جاتا ہے۔ یہ دوسری تمام تعلیمات کا مرکز بنتا ہے۔ کیونکہ صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی تعلیم کو ہر دوسری بائبل کی تعلیم کے مفہوم کی جانب اشارہ کرتی ہے یا اسے درست طور پر قیاس کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:

تثلیث

صرف فضل کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کے بارے بائبل کا مرکزی پیغام مسیح کی خاطر، صرف ایمان کے وسیلہ تثلیث کی سچائی کو مرتب کرتا ہے (دیکھیے رومیوں 3: 24۔ 26): ''۔۔۔ فضل کے سبب سے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔۔۔'' یہاں ہمیں خدا باپ کے ذہن میں نجات کے ذرائع کے تصور کے لیے لائے جاتے ہیں۔ ''۔۔۔ اُس مخلصی کے وسیلہ جو یسوع مسیح میں ہے۔۔۔ اُس کے خون۔۔۔'' یہ ابن خدا، پاک بیٹے کے مرنے اور کام کرنے میں ہماری قبولیت کی طرف نشاندہی کرتا ہے۔ ''۔۔۔ ایمان کے وسیلہ۔۔۔'' جبکہ بائبل ہر جگہ تصدیق کرتی ہے کہ ہم اپنے طور پر خدا کے پاس یا یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھ سکتے، یہ ہمارے اُس رستے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں خدا روح القدس کے کام کے وسیلہ نجات کو ہمارے دلوں پر لاگو کیا جاتا ہے۔

'' کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

(یوحنا 3: 16)۔ خدا باپ کی منتخب محبت، یسوع مسیح کی زندگی اور موت، ابن خدا، اور ایمان کو خدا روح القدس کے وسیلہ ہمارے دلوں پر لاگو کیا جاتا ہے جو ہمیں تثلیث کی سچائی کو سکھاتا ہے۔ تثلیث ہماری نجات کو سرانجام دیتا ہے۔

شریعت (قانون) اور انسانی خرابی

صرف فضل، صرف مسیح، اور صرف ایمان کا پیغام انسان کے شدید کھو جانے کو پہلے سے قیاس کرتا ہے۔ نشاندہی کی گئی یہ حقیقت کہ زوال پذیر گناہگار اپنی نجات میں کچھ حصہ نہیں ڈال سکتا۔ مخلصی کی قیمت، یہاں تک جلالی خداوند کا خون، اسے واضح بناتا ہے کہ انسان کا ہر معمولی کام نجات کو حاصل کرنے کے لیے بے قیمت ہے۔ صرف فضل کا مطلب نا قابل قبول ہونے کے علاوہ قابل قبول ہونا ہے۔ صرف مسیح کا مطلب یہ کہ ہمارے پاس خدا کے سامنے سراسر راستبازی نہیں ہے بلکہ یسوع مسیح میں ہے۔ صرف ایمان کا مطلب کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہمارے بارے ایک چیز جو اچھی ہے وہ یہ ہے کہ خدا ہمارے لیے سراسر رحم اور یسوع مسیح کے لیے سراسر انصاف سے ہٹ کر اچھا ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ گناہ کی قیمت آدم اور حوا کا فردوس میں اپنے گھر اور بیٹے کو قتل کرنے والے کے ہاتھ میں سونپا تھا۔ اس کی قیمت یہودیوں کو اپنے محبوب شہر اور اُن کے بچوں کی صورت میں تھی جنہیں غارت گر فوجوں نے اُٹھا لیا تھا۔ لیکن یہاں تک کہ یہ مدھم طور پر گناہ کی تصویر کشی کر سکتی ہے۔ اس کی قیمت خدا کی قربانی ہے جس میں ابدیت کا مجتمع خزانہ شامل ہے۔ اُس نے اپنے بیٹے کو مارے والے کے حوالے کر دیا۔ یہ محض سیاق و اسباق ہے، بائبل کا سیاق و اسباق، جس میں انسانی خرابی کی تعلیم کے ساتھ برتاؤ کیا جاتا ہے۔

انتخاب

بائبل ہمیں اپنے موزوں فریم ورک میں انتخاب دیتی ہے جب یہ "مسیح میں" منتخب ہونے کے طور پر اسے پیش کرتی ہے (افسیوں 1:4)۔نجات یسوع مسیح میں سراسر خدا کے آغاز کی وجہ سے ہے۔اُس نے اپنے لوگوں کو چُنا، ڈھونڈا اور پایا۔ہم نے اُس کا انتخاب م تلاش اور اُسے نہیں پایا۔ہماری نجات یسوع مسیح کے وسیلہ اپنے لوگوں کو بچانے ک اُس کے فیصلے کی بنیاد پر ہے۔خدا انتخاب کرتا ہے، بیٹا اُن کو بچاتا ہے جنہیں خدا کی طرف سے چُن لیا گیا ہو، اور روح اُس کے لوگوں کو ایمان کی نعمت بخشتا ہے۔

اس لیے، "ایمان کی مکمل ضمانت" کی بنیاد ہمارے ناپائیدا فیصلوں کے باریک دھاگے یا ہمارے اپنے گناہ آلود اعمال پر نہیں ہے۔ہمارا ایمان یا اعمال ہمارے انتخاب میں کبھی حصہ نہیں ڈال سکتے یا سبب نہیں بن سکتے، جیسے خداوند نے یسوع مسیح اور اپنے لوگوں کو ہمارے ایمان کے لیے آنے سے پہلے چُن لیا تھا۔انتخاب ہمارے ایمان کا مقصد ہے، نتیجہ نہیں۔

الٰہی اور انسانی مسیح

جبکہ یہ انسان کی طرف سے تھا کہ انصاف کامل راستبازی کا تقاضا کرتا تھا، خدا بیٹے کو انسان بنا تھا۔یہ راستبازی جسے خدا قبول کر سکتا ہے یہ لازماً انسانی راستبازی ہو۔"کیونکہ جب آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی آئی۔" (1 کرنتھیوں 15:21)۔لیکن کیونکہ گناہگار آدمی قانون کی فرمانبرداری نہ کر سکا، تو تثلیث کا دوسرا شخص یسوع مسیح میں مجسم ہوا۔وہ جسے نہ خدا اور نہ ہی انسان اکیلے کر سکتا تھا (کیونکہ خدا اذیت برداشت نہیں کر سکتا تھا اور نہ مر سکتا تھا، اور انسان کامل ندگی بسر نہیں کر سکتا تھا)، اُسے ابن خدا یسوع مسیح نے سرانجام دیا۔

زندگی پر میں زندہ نہ رہ سکتا تھا

موت پر میں نہ مرا

میں نے اپنی ساری ابدیت کو سامنے رکھا۔

آخری عدالت۔

آخری اجر او سزا کی تعلیم مسیح کی صلیب کے وسیلہ درخشاں ہے۔"راستباز ایمان سے جیتا رہے گا" (رومیوں 1:17)۔اُس ایک میں جو ہماری راستبازی کے لیے (رومیوں 4:25) مُردوں میں سے زندہ ہوا اور جو جسمانی طور پر جلال کے لیے خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھنے کے لیے اُوپر اُٹھا لیا گیا ہمیں اس کی مکمل تصویر دی گئی ہے۔"پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں (رومیوں 8:1)۔مقدسین مسیح کے ساتھ "اکٹھے جلال" پائیں گے۔جبکہ وہ جو ایمان رکھتا ہے ابدی زندگی کے لیے راستباز ٹھہرتا ہے، وہ جو ایمان نہیں رکھتا اُسے پہلے سے ہی سزا کا حکم دیا گیا ہے۔خدا کا قہر اُس میں بستا ہے (یوحنا 3:36)۔

ہمیں بے اصول اور غیر بائبلی نظریات کے بارے قیاس آرائی کرنے کو ترک نہیں کرنا جسے لوگ یہاں اس تعلیم میں تجویز کرتے ہیں۔خدا ہمیں جہنم اور موت کی فطرت کو دکھا چکا ہے، کیونکہ مسیح کی صلیب پر "خدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے" (رومیوں 1:18) مسیح کا چھوڑے جانے کے لیے چلانا کہ، "اے میرے خداوند! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا" اُس کا جہنم میں اُترنا تھا۔وہ اپنی موت کے بعد جہنم میں نہیں اُترا، بلکہ، جیسے اُس نے کہا، وہ ڈاکو کے ساتھ فردوس میں چلا گیا۔جیسے ہم قبر میں مُردہ یسوع کے بدن کی پیروی کرتے ہیں، ہم واضح طور پر دیکھتے ہیں گناہ کی مزدوری موت ہے۔موت خیالی صورت نہیں ہے، بلکہ یہ گناہگار انسان پر خدا کی عدالت ہے۔یہ حقیقت کے طور پر اتنی ٹھوس ہے جتنی یسوع مسیح کی موت اور اُس کا دفن کیا جانا ہے۔کوئی یسوع مسیح کے علاوہ آخری عدالت اور ہیبت کی بات نہیں کرتا۔

راستبازی غلطیوں کو عیاں کرتی ہے۔

اگر صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی کی تعلیم دوسری تعلیمات کو منور کرتی ہے، تو یہ اُسی لمحے غلطیوں کو بھی افشاں کرتی ہے۔ یہ ہر تعلیمی ڈھانچے کی آزمائش کے لیے عمودی لکیر ہے یہ ایسا اصول ہے کہ جو بنیادی سوال کے لیے ہمارے عقائد نظریات اور روایات کو بُلاتی ہے۔ شاید یہی ایک وجہ ہے کہ کیوں ہر اقرار کرنے والی کلیسیا ریفارمیشن تعلیم کو پس منظر میں دھکیل چکی ہے۔ اگر اس کا مقابلہ کرنے کے لیے کھڑے ہونے کی اجازت ہے، تو یہ بہت انقلابی ہے۔

اکلیسیا ریفارمیٹا سیمپر ریفارمینڈا وہ اعتراف ہے جسے ریفارمیشن کو لوتھر اور کیلون کے ساتھ مکمل نہیں کرنا تھا۔ سچائی کی پاکیزگی کو ابھی اُن تمام غلطیوں سے پاک نہیں کرنا تھا جنہیں تاریک زمانوں کے دوران در آمد کیا گیا تھا۔ ہمیں ریفارمز کی طرف سے کامل ہونے کی اس تجدید کو قیاس نہیں کرنا تھا۔ غلطی ایک سمندری کیکڑے کی مانند ہے۔ اس کے بہت سے بال ہیں، لیکن دل ایک ہے۔ بہت سی کتابوں کو ان موثر عقیدوں اور جھوٹے نظاموں کی غلطیوں کو ظاہر کرنے کے لیے لکھا گیا۔ چند موثر طور پر صرف راستبازی کی تیز تلوار کے ساتھ دل پر سے اسے مار ڈالتے ہیں۔

غور کیجیے کہ کیسے لوتھر اسقفِ اعظم کے ساتھ برتاؤ کرتا ہے۔ اُس سے پہلے اور بعد والوں نے رومی بدسلوکی کے خلاف چلاتے ہوئے اپنی آمادگی کو صرف کیا۔ لوتھر نے کہا:

اس ایک مضمون [راستبازی] کو تسلیم کرتے ہوئے، جیسے اسے شروع کیا گیا اسے ساری پاپائی سے زیروزبر کیا گیا، اس کے سارے بھائی چارے، معافی، مذہبی فرمان، یادگار، رسومات، مقدسین کی حمد وثنا، مقامِ کفارہ، نگہبانی، عہدوں، اور لا انتہا حقارت کو تہہ وبالا کیا گیا۔۔۔ ہم نے مزید کچھ نہیں سکھایا لیکن راستبازی کے اس مضمون کو جسے اُس وقت پوپ کے اختیار سے دھمکایا گیا اور اُس کی بادشاہی میں تلف کر دیا۔۔۔ کلیسیا میں میں مورتیں اور بدسلوکی کو اپنے کے لیے نیچے گرایا، اور وہ اسے رکھتے تھے لیکن سرگرمی سے راستبازہ کے مضمون کو سکھایا۔

(گلتیوں پر کیا گیا تبصرہ، میڈلٹن، ایڈ، 218، 219)۔

لوتھر نے اِس پیچ دار الٰہیات کو کاٹ ڈالا اور سولا فائڈ کے اصول کے لیے الٰہیات کو گھٹا دیا۔ مسیحی کلیسیا آج ہر شکل وصورت میں غرق ہو چکی ہے۔ ہم ہمیشہ کے لیے اور اس موقع پر غلطیوں کی انبار سے لڑائی کر سکتے ہیں، لیکن ہمیں دل کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام غلطیاں صرف ایمان کے وسیلہ کے اصول کے خلاف ہیں۔ تمام غلطیاں انجیل کی روشنی سے غیر واضح ہیں کلیسیا اور دُنیا کو جس چیز کی اشد ضرورت ہے وہ مقبول غلطیوں کی مزاحمت کے بغیر جو اسے غیر واضح کر چکی ہیں صرف ایمان کے وسیلے راستبازی کی سچائی کی ضرورت ہے۔

رومن ازم

خدا کے فضل کے وسیلہ راستبازی کی تعلیم، اس کی بنیاد پر جو مسیح پہلے ہی کر چکا ہے، اور مسیح کی مددگارانہ راستبازی کے وسیلہ اسے صرف ایمان کے وسیلہ داخل کیا گیا ہے، جو کہ رومن ازم کے لیے بنیادی "نا" ہے۔ اگرچہ رومی ماہرِ الٰہیات نے بعض اوقات ریفارمیشن یا بائبل کے الفاظ کو استعمال کیا، اس کا یہ مطلب نہیں کہ الفاظ یکساں مواد رکھتے تھے۔ رومیوں کے مطابق فضل کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے'' کا مطلب خدا کی نظر میں راستباز بننا ہے کیونکہ روح اندرونی طور پر فضل (گراٹیا انفیسا) کے ساتھ آراستہ ہے۔ ''مسیح کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے'' کا مطلب یسوع مسیح کی حقیقی زندگی میں سکونت اختیار کرنے کے وسیلے راستباز بننا ہے جو کہ گناہگاروں کی ناخالص زندگی کے لیے (اندرونی طور پر) متبادل ہے۔ ''ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے'' کا مطلب یہ ہے کہ ایمان خود خدا کی نظر میں ایماندار کو راستباز بنانے کی خوبیوں کا حامل ہے۔

جبکہ ناواقف پروٹسٹنٹس روم میں ہونے والی تبدیلیوں پر اظہارِ پسندیدگی کرتے ہیں، درحقیقت کچھ بھی تبدیل نہیں ہوا۔ تنظیم جو اپنے آپ کو شرکا نہ اداروں کو اختیار کرنے اور اُنہیں اختیار کرنے کے قابل ہونے کو ثابت کر چکی ہے جسے وہ اپنے لیے پروٹسٹنٹ ازم نعرہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ایمان کے وسیلہ راستبازی کا ریفارمیشن اصول ہمیشہ اُن بچانے والے حقیقتوں کی نشاندہی کرتا ہے جو مکمل طور پر انسان سے باہر ہیں۔ فضل خالص رحم ہے جو

خدا کے دل میں انسان سے باہر ہے۔ راستبازی جو راستباز ٹھہراتی ہے انسان سے باہر ہے، کیونکہ یہ فرمانبرداری ہے جسے یسوع مسیح نے دو ہزار سال قبل انجام دیا۔ راستباز ٹھہرائے جانے میں اِس راستبازی کو انڈیلا نہیں گیا، بلکہ داخل کیا گیا ہے۔ یہ آدمی میں نہیں، جو زمین پر ہے، بلکہ یہ مسیح میں ہے جو آسمان پر ہے۔ ایمان راستباز ٹھہراتا ہے، اِس لیے نہیں کیونکہ یہ کوئی ذاتی وصف رکھتا ہے، بلکہ واحد طور پر کیونکہ یہ صرف ایک اوزار ہے جو قبول کرتا ہے اور اِس داخل کیے گئے تحفے کو قبول کر سکتا ہے۔ صرف ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرائے جانے کا مطلب راستباز کے طور پر قبول کرنے والا ابنا ہے کیونکہ دوسرا راستباز ہے۔ ہر رستہ پر یہ میری ''اُس چٹان کی طرف راہنمائی کرتا ہے جو مجھ سے بلند تر ہے۔''

جو رومن ازم میں واقع ہوتا ہے وہ یہ کہ ہر چیز باطنی ہے۔ الفاظ فضل، راستبازی، واجبیت، متبادل باقی رہ سکتے ہیں، لیکن یہ مزید خارجی معنی کو نہیں رکھ سکتے۔ ہمارے اندر روح القدس کا کام ہمارے لیے مسیح کے کام کے متبادل ہے جو کہ معافی اور قبولیت کا سبب ہے۔ ایماندار کی اندرونی تجدید کو مسیح کی داخل کی گئی راستبازی میں رکھا جاتا ہے۔ خدا کا انسان میں تبدیلی کا عمل انسان کے لیے خدا کے چھٹکارہ دلانے کے عمل کو موقوف کرتا ہے، توجہ کا مرکز بیرون نہیں ہے، بلکہ اندرون ہے، آسمان پر خدا کے دہنے ہاتھ نہیں ہے، بلکہ ''دل کے پنجرے میں'' ہے اور ''نئی آراستہ زندگی'' میں ہے۔ جو رومن ازم میں باقی رہتا ہے وہ وہ مسیح کا کام نہیں ہے، بلکہ مخالفِ مسیح اور اُس کے کاہنوں کا کام ہے، جسے روم کلیسیا کہتی ہے۔

ہم رومن کے ساتھ تمام مذہبی عقائد کے سربراہ کے طور پر برتاؤ کرتے ہیں کیونکہ یہ ''زمین پر مکروہات کی ماں'' ہے (دیکھیے مکاشفہ 5:17)۔ یہ وہ نظام ہے جو مکمل طور پر تمام جھوٹے مذاہب کا خلاصہ کرتا ہے۔ ہر بیچ دار عقیدہ یہاں اپنے اصلی گھر کو پا سکتا ہے، کیونکہ تمام جھوٹے مذاہب کا مشترکہ نامزد کرنے والا اِس کا پہلے سے اچھا یا بُرا خیال کرنا ہے جو کی عبادت کرنے والے کی زندگی سے آراستہ ہے۔

پینٹیکاسٹل ازم

صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی سچائی پینٹیکاسٹل کیرزمیٹک تحریک کا انصاف کرتی اور سزا کا حکم سُناتی ہے۔ کوئی صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے پر ایمان نہیں رکھ سکتا اور اُسی لمحے مستقل طور پر پینٹیکاسٹل ازم کے بنیادی اصولوں کی تائید نہیں کر سکتا۔

ہم اس سے انکار نہیں کرتے کہ یہاں شاید سچے مسیحی ہیں جو پینٹیکاسٹل دعوے کی تائید کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے ذہن شاندار طور پر اُلجھن کا شکار ہیں۔ لیکن یہاں چار نقاط ایسے ہیں جن کی راستبازی ٹھہرانے جانے کی روشنی میں پینٹیکاسٹل ازم کے بارے نشاندہی کرنا ضروری ہے:

1۔ جب خدا گنہگار کو صرف مسیح کی خاطر راستباز ٹھہراتا ہے، وہ اِسے ایماندار کے ساتھ منسوب کرتے ہوئے کرتا ہے جو مسیح میں ہماری خاطر اپنی پاک فرمانبرداری میں کیا۔ وہ سب جو مسیح ہے، اُس کی ساری مغلوب نہ ہونے والی راستبازی اُن ضرورت مند گناہگاروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے جنہیں روح القدس بچانے والے ایمان کے ساتھ مسیح کے ساتھ جوڑتا ہے۔ یہ بخشش ہے جو دوسرے سب کا ادراک کرتی اور نگل جاتی ہے۔

اب، اگر ہمارے پینٹیکاسٹل دوست ہمارے ساتھ راستبازی کی اِس نعمت کی عظمت کا اقرار کرتے ہیں تو کیوں وہ روح میں بپتسمہ یافتہ ہونے کے تجربے بارے بات کرتے ہیں جیسے کہ اگر یہ اُس کی نسبت زیادہ بلند اور بہتر تھے جس کا ہر ایماندار یسوع میں مالک ہے؟

روح القدس کی بخشش اُس کا ''بیعانہ'' ہے (اُفسیوں 1: 13۔14) جس کے ہم یسوع مسیح کے وسیلہ وارث ہیں۔ راستبازی کا فضل سمندر میں پانی کی مانند ہے۔ اندرونی تجربہ اُس چھوٹے خول کی مانند ہے جس میں تھوڑا سا پانی ہو۔ ایک نعمت جسے گناہ آلود فانی تجربے کی پیمائش کے لیے کم کیا جا سکتا ہے یہ بہت بڑا نہیں ہے۔

2۔ جب پینٹیکاسٹل ازم راستبازی اور تبدیل ہونے کے بعد مذہبی تجربے کو سکھاتی ہے، یہ اِس مفہوم کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایماندار کے لیے مسیح کی راستبازی کی مفت بخشش روح القدس کے داخل ہونے، یا بپتسمہ کے لیے کافی نہیں ہے۔

لیکن راستبازی کا مطلب ہے کہ جب مسیح کی راستبازی کو ایماندار میں داخل کیا جاتا ہے، تو خدا نا صرف اُسے دھیان میں رکھتا ہے بلکہ راستباز کے طور پر اُس کے ساتھ برتاؤ کرتا ہے۔ کیا ایک راستباز انسان خدا کے ساتھ راست نہیں ہوتا؟ کیا خداوند راستباز آدمے سے خوش نہیں ہوتا اور محبت کے ساتھ اُسے گلے نہیں لگاتا؟ پولس رسول کہتا ہے کہ روح راستبازی کی برکت کے ساتھ آتا ہے (رومیوں 4:1 ۔ 4،8:1 ۔ 10 گلتیوں 3:1 ۔ 14، افسیوں 1: 24 وغیرہ)۔ خدا کے سامنے راستبازی کو روح القدس کو کثرت کے ساتھ نہیں لاتی (ططس 3:5 ۔ 8) یہ ایسی راستبازی نہیں ہے جو اس بارے بات کرتی ہے جو کہ عام طور پر کیرزمیٹک سرگرم اراکین کے درمیان معاملہ ہوتا ہے۔

3۔ اگر صرف ایمان کے ساتھ مسیح کی داخل کی گئی راستبازی کا استقبال اپنے ساتھ روح کی کثرت والی بخشش کو نہیں لاتا، دوسرے مراحل اور ہنر" آسمانی بہتری" کو حاصل کرنے کے معاملے میں تازہ دم کیے جاتے ہیں۔ یہاں نئی شریعت کو کھولنے کے لیے دروازہ ہے۔ لوگ "سراسر سپردگی،" "مکمل نذر کیے جانے" اپنی بربادی" یا یسوع کو اپنی زندگی کے تخت پر رکھتے ہوئے" اپنے اعمال کے وسیلے روح کو حاصل کرنے کے ساتھ وہم خیال بنتے ہیں۔ توجہ انجیل کے پیغام کے ہٹ جاتی ہے کہ مسیح درحقیقت ایماندار کے لیے روح کو جیت چکا ہے جسے وہ اپنے سپرد کیے جانے، مکمل نذر کیے جانے، اور گناہ کو دور کرنے جو کلوری پر رونما ہوتا ہے کے وسیلے جیت چکا ہے۔ (اعمال 2: 33 گلتیوں 3:13 ، 14، یوحنا 7: 38، 39)۔

پولس نے بیوقوف گلتیوں کو یاد دلایا کہ روح آیا (گلتیوں 3: 2) اور ایمان کے سُننے کے وسیلے اُنہیں کثرت سے ملنا جاری رہا (گلتیوں 3:5 لغوی ترجمہ)۔ انجیل کی منادی یہ اعلان کرنا ہے کہ کیسے روح انسانوں کی خاطر یسوع مسیح کے فتح شدہ اعمال کے وسیلہ لوگوں کے لیے آتا ہے۔ گلتیوں مشتہر کرتے ہیں کہ کیسے لوگ روح حاصل کرسکتے ہیں۔

4۔ پہلے سے قیاس کیا ہوا پینٹیکاسٹل ازم کا زبردست نظریہ ایماندار کی اندرونی زندگی ہے۔ اس کی قوی تر گواہی یسوع مسیح میں خدا کے تاریخی عمل کی بجائے روح کا اندرونی تجربہ ہے۔ اس وجہ کے لیے، پینٹیکاسٹل روحانیت رومن کیتھولک روحانیت کے ساتھ بنیادی طور پر ہم آہنگ ہے۔ پینٹیکاسٹل ازم رومن ازم اور پروٹسٹنٹ ازم کے درمیان بڑے پُل کو بنانے کے قابل تھا، لیکن اس پُل سے گزرنے والی ٹریفک زیادہ تر ایک رستے والی ہے۔ ہر مذہبی تجربہ جو صرف ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرائے جانے سے انکاری ہے وہ اپنے گھر کو روم میں پاتا ہے۔

داخلیت (سبجیکٹو ازم)

راستبازی داخل کیے جانے (مجھ سے باہر) وسیلہ راستبازی کی تعلیم بچانے والے واقعہ میں نجات کی تلاش کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے جو کہ مکمل طور پر ہم سے باہر ہے۔ بالکل جیسے ہم اُس کے وسیلہ گناہگار تشکیل دیے گئے جو آدم نے تاریخی واقعہ میں کیا، اِس طرح ایماندار اُس کے وسیلہ ابدی زندگی کے لیے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے جو مسیح نے تاریخی واقعہ میں کیا (رومیوں 5: 18، 19)۔ جان بنیان نے تصدیق کی:

جیسا کہ تُو نے کہا کہ نجات مسیح میں ہے، اگر تیرا مطلب مسیح کے بغیر مخالفت میں ہے، مسیح کے لیے عذر کرنے کی بجائے، تو اُس کے خلاف عذر کرے گا، کیونکہ مسیح، اِبن خدا، صلیب پر ہونے کے بغیر، گناہگاروں کے لیے نجات لایا، اور ایمان رکھنے سے جان کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ اسی لیے مسیح میں یا اُس کی روح نے جس نے اُسے چھٹکارہ دیا، دونوں نے روح میں جان کے لیے راستبازی کا کام نہیں کیا، لیکن دونوں نے جان کی راہنمائی کی اور اُس کے لیے جو یہ اپنے طور پر کرسکتی ہے، اُس میں نجات کی تلاش کے لیے جواب زمین پر مقدسوں سے غیر حاضر ہے۔۔۔

اور بلاشبہ وہ درست طور پر مسیح کی پیروی کریں گے وہ پیروی جو اُس کے بغیر ہوگی، صلیب کے بغیر، کلوری پر راستبازی کے بغیر، یہ کہ، وہ اپنی فرمانبرداری کے بغیر راستبازی کی تلاش کریں گے، قبر کے بغیر، اور اُس کے آسمان پر اُٹھائے جانے اور آسمان پر سفارش کے بغیر، اور ایسا اُس کے اپنے روح القدس کے کام کے وسیلہ سرانجام دیا جائے گا جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔ اب مسیح کا روح، جو راہنمائی بھی کرتا ہے، لیکن کس جگہ؟ یہ بغیر مسیح کے راہنمائی کرتا ہے (بنیان کی

طرف سے [نیو یارک: امریکن ٹریکٹ سوسائٹی، 1850]، 142، 143)۔

راستبازی کی یہ تعلیم مذہبی داخلیت کے لیے بنیادی "نا" ہے۔ ہم پہلے سے ہی دو بڑی مذہبی داخلیت، رومن ازم اور پینٹیکاسٹل ازم کی ظاہری شکل وصورت کا قیاس کر چکے ہیں، لیکن ایسا بھی کہا گیا کہ نیو۔ ایونجیلیکل تحریک بھی اسی میں غرق ہوئی ہے۔ نیو۔ ایونجیلیکلز جو انجیل کو باطنی یا نفسانی طور پر لیتے ہیں وہ پینٹیکاسٹل یا رومن ازم کی مخالفت میں کسی اچھی وجہ کو نہیں رکھتے، کیونکہ الٰہیات ایک جیسی ہے۔

ہم نئی زندگی، روح کے سکونت کرنے، اور پاکیزگی کی ضرورت کو کم کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں۔ انجیل کے نام پر ہم جس چیز کے خلاف ہیں وہ ان چیزوں کا بگاڑ ہے جو انہیں بالکل جھوٹا بناتا ہے۔ نمونے کے طور پر:

نئی پیدائش: روح القدس کی جانب سے نئی پیدائش روح میں ایک بنیادی تبدیلی ہے، جو چیدہ کو بے ایمانی سے انجیل کی سچائی کی طرف موڑتا ہے۔ گناہگار اب متفق ہے کہ صرف مسیح ہی نجات کی بنیاد ہے۔ وہ خدا بیٹے میں ایمان کی نئی زندگی بسر کرتا ہے، لگاتار اپنے گناہگار ہونے کا اقرار کرتے ہوئے، ہمیشہ مسیح کی صفات پر انحصار کرتے ہوئے، عادتاً اُس کے احکامات کی فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ اگر آپ اس قسم کی نئی پیدائش کی تائید کر رہے ہیں، تو یہ مسیح کی داخل کی راستبازی کے جلال کو بڑھا سکتی ہے۔

لیکن جو اکثر رونما ہوتا ہے وہ یہ کہ "نئے سرے سے پیدا" ہونے کا تجربہ ہے (نئی زندگی کا کبھی تجربہ نہ کرنا، بلکہ اس کی کوششیں کرنا) جسے مسیح کی راستبازی میں داخل ہونے کی جگہ رکھا ہے۔ تبدیلی مذہب یا "ختم ہوا کام" اپنے آپ میں ایک بڑا بچانے والا واقعہ ہے جو ابدی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔ نجات کی بائبلی تعلیم اور "راستبازی" میں حفاظت نئی پیدائش کے اس مشہور اور غلط تاویل کرنے والے تصور کے سراسر خلاف ہے۔

مسیح میں۔ موجودہ زمانہ خدا کے لوگوں کے حصہ پر واضح فہم کا تقاضا کرتا ہے کیونکہ یہی الفاظ اور انداز مکمل طور پر فرق معنی ہو سکتے اور دیے جا چکے ہیں۔ ہم دیکھ چکے ہیں کہ کیسے روم ریفارمیشن کے نعروں کو استعمال کر سکتا ہے اور اب اس کا مطلب مکمل طور رفرق ہے۔ بالکل یہی چیز اس اسلوب بیان میں رونما ہوتی ہے کہ "مسیح ایمان کے وسیلہ ہمارے دلوں میں ہے۔" لوگ یہ خیال پاتے ہیں کہ مسیح اُن کے دلوں میں آتا ہے تاکہ اُن کا اندرونی تجربہ "جلال کی اُمید" بنتا ہے۔ اُن کی مکمل توجہ کو مسیح کی شاندار، بے مثل شخصیت کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے جیسے آسمان پر بلند کیا گیا خداوند آسمانی خدا کی ہیکل کے تخت پر ہے (عبرانیوں 8:1، 2، مکاشفہ 11:19)، وہ خدا کے جلال کی وسعت کے حقیقی تخت کے طور پر انسانی دل کو مرکز نگاہ بناتے ہیں۔

ڈینور کے شہر میں کئی کروسیڈ راہنما مغروری کے ساتھ اپنے تبدیل ہونے کو متعارف کراتے ہیں: "اُسے اپنے تجربہ کے بارے بتائیں، ہیری"، راہنما نے کہا۔ "یسوع مسیح میرے لیے بہت حقیقی بن چکا ہے"، ہیری مسکرایا جیسے اُس نے اپنے بڑے حجم والے پیٹ کو دبایا، "کیونکہ میں اُسے یہاں سے حاصل کر چکا ہوں۔" اس قسم کی بات چیت مسیح کے جلال اور شان وشوکت کی بے حُرمتی ہے جو خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔

روح سے معمور زندگی۔ صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی سچائی کا مطلب مسیح کے تجربہ کو پہلے سے قیاس کرنا ہے اور نہ کہ اپنے ذاتی تجربے کو۔ یہی ہے جو ہمیں انا پرستی کی فکروں سے آزاد کرتا ہے تاکہ ہم اپنی زندگیوں کو پاکیزگی کے ساتھ بسر کریں (یسعیاہ 53:11)۔

یہ ہمارے اپنی بجائے ہمیں خدا کے جلال کے لیے آزادی کے ساتھ رہنے کے لیے ترتیب دیتا ہے۔ "روح سے معمور" زندگی کے لیے موجودہ سرگرمی تھوڑی بہت روحانی معمور گواہی کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے جسے نئے عہدنامے میں قلمبند کیا گیا ہے۔ یہ اختلاف روح القدس کے کام کی مکمل طور پر سمجھ میں واقع ہوتا ہے۔ ولیم چائلڈ روبنسن اس کتاب میں موازنہ کرتا ہے، دی ریفارمیشن: فضل کی دوبارہ وصولی (اریڈمینز):

بلاشبہ، سرگرم لوگوں نے روح کی اقتدارِ اعلیٰ آزادی پر بہت زور دیا جس کا تعلق روح کے کام اور تاریخی مسیح کے درمیان خدمت کرنے والے کے طور پر تھا۔ اُن کا زور انفرادی طور پر روح کے موضوعی تجربہ پر تھا بہ نسبت روح کے ایماندار کو مسیح کے وسیلہ اُس کی مجسم ہوئی زندگی کے لیے موزوں بنانے کے روحانی مشن کے ساتھ۔۔۔ خدا کا اپنے لیے موضوعی مکاشفہ مسیح کا کام ہے، خدا کا موضوعی مکاشفہ جو کہ روح کا ہے۔ روح اپنی بات نہیں کرتا، یہ مسیح کی چیزوں کی بات کرتا

ہے اور انہیں ہمیں دکھاتا ہے، جس سے ہم اُسے جلال دیتے ہیں (یوحنا 16: 13-14)۔ اس تعلق میں، سرگرمی اپنے آپ کو موضوعی معیار نہ ہونے کے ساتھ چھوڑ دیا اور بے ضابطہ روحانیت کے خطرے کے لیے اسے افشاں کیا۔ یسوع مسیح میں خدا کے بچانے والے علم کو عیاں کرنے کی بجائے، اس نے مذہبی تجربہ کی متعدد اقسام کو پیش کیا۔ کیونکہ، ''جہاں روح القدس مسیح سے الگ ہوتا ہے، جلد یا بعد میں، وہ ہمیشہ اسے بالکل فرق روح بنا دیتا ہے، مذہبی انسان کی روح، اور آخر میں عموماً انسانی روح۔'' جیسے لوتھر نے نشاندہی کی، روح القدس کو گواہ کہا گیا ہے، کیونکہ وہ مسیح کا گواہ ہے کسی دوسرے کا نہیں۔ پولس بیان کرتا ہے'' کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسوع کی منادی کرتے ہیں'' (2 کرنتھیوں 5:4)۔۔۔

سچا روح القدس خداوند ہے، او پر اُٹھائے گئے مسیح سے آتا ہے اور اپنے ہاتھ میں ہمارے دلوں میں خدا کی محبت کو جسے گناہگاروں کے لیے مسیح کی موت کے ساتھ عیاں کیا گیا ہے۔ نتیجے کے طور پر یہ منادی کرنے والے کے لیے کافی ہیں ہے کہ مذہبی دانشمند ہو جو گمان کرے کہ وہ اپنے یا کسی دوسرے کے موجودہ تجربے کو بیان کرنے سے سُننے والے کے دل میں مذہب کی بے حس و حرکت امکانات کو جگا سکتا ہے۔ نہ ہی یہ مذہبی فلاسفر کو اپنے آپ کو ایمان کی مثال کے طور پر پیش کرنے کے لیے کافی ہے نہ ہی انسانی سمجھ کے قابض ہونے کے طور پر ہے، یا یہاں تک کہ یسوع کی مصلوبیت کو استعمال کرتے ہوئے یا طالبِ علم کے وجود رکھنے والے فیصلے کو لانے کے لیے اشتعال انگیز طور پر اسٹیفن کو پتھر مارنے سے لانا کافی ہے۔

اگرچہ یہ شاید مسیح کے لیے دینداری کی ظاہر ہونے کو مہیا کرتا ہے لیکن وہ ہمارے کے لیے اُس کے کفارہ دینے کے کام میں نجات کے جلال کی نشاندہی نہیں کرتے۔ بلکہ ''مسیح کے تاریخی کاشفہ کو انفرادی طور پر موضوعی روحانی تجربے کے لیے تحریک کے طور پر برتاو کیا جاتا ہے۔ روحانی فرد اس تبدیلی کا تجربہ کرتا ہے اور اس کا ثمر یسوع مسیح اور اُس کے مصلوب ہونے کی بجائے روحانی جوش میں آتا ہے''، اس طرح ''جب وہ گواہی دیتا ہے، تو وہ یہ اقرار کرنے کی بجائے کہ یسوع خداوند ہے وہ نئی سلامتی اور شادمانی کو پانے کی بات کرتا ہے۔''

اس مکتب کے نمائندہ کار بکثرت طور پر اعلان کرتے ہیں کہ یہ پیدائش بیت اللحم میں نہیں ہے بلکہ اُن کے دلوں میں کی دوبارہ پیدائش ہے جسے شمار کیا جاتا ہے، جلجتا پر صلیب سے نہیں بلکہ ابدیت کے اُن کی اپنی نذر کی گئی زندگی کے ساتھ، اُس کی جسمانی قیامت کے ساتھ نہیں بلکہ غیر فانیت میں اُن کے اپنے ایمان کو شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن روح القدس کی جانب سے سچی منادی کو پینتیکوست پر آئی سُننے والے کو واپس اُس کے سچے اور موزوں تجربات کا تجربہ کرنے کی طرف راہنمائی کرتی ہے، کہ یہ یسوع مسیح کا تجربہ۔ یہ مسیح میں ایمان کے علاوہ اُسے کسی اور ایمان میں نہیں بُلاتی جو کہ بیت اللحم میں پیدا ہوا تھا، وہ کلوری پر ہمارے گناہوں کے لیے مرا، جو تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ (172، 173)۔

ہم خواہش کرتے ہیں ہ ڈاکٹر روہزن کی جانب سے پیش کی گئی آراء کو پڑھا جا سکے اور ہر نیو۔ ایونجیلیکل سے دوبارہ پڑھا جائے۔ جو وہ کہتا ہے یہ ریفارمیشن کی میراث ہے۔ یہ صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی سچائی ہے۔

ڈسپنسیشنل ازم

ہمارے ڈسپنسیشنل اسٹ دوست صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہائے جانے کی تعلیم کو قبول کرتے ہیں۔ ہماری شدید درخواست یہ ہے صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی کی سچائی، جس کا ڈسپنسلٹ اقرار کرتے ہیں اسے بنیادی سوال میں ہر نظام اور تعلیمی اصلاح میں ہونے کی اجازت ہو۔

ڈسپنسلیسٹ آسودہ ہوتے ہیں جب راستبازی کی تعلیم مختلف اعتقادات میں سے ایک ہو۔ لیکن یہ مکمل طور پر ایک فرق معاملہ ہے جب صرف ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرایا جانا مرکز اور گلے لگانے والا بنتا ہے جب یہ تشریح و تاویل کا اصول بنتا ہے جو ہر دوسری چیز کے لیے ہمارے نظریے کا احاطہ کرتا ہے۔

کوئی بھی جو خالص پن کے ساتھ اور مستقل طور پر صرف ایمان کے وسیلے راستبازی کے رسولی اور ریفارمیشن اصول کو تھامے رکھتا ہے وہ اکیلا ڈسپنسیشلسٹ نہیں ہو سکتا۔ یہ اتنا آسان ہے جتنا یہ ہے، اور مندرجہ ذیل وجوہات کے لیے:

1۔نیا عہدنامہ ہرجگہ تصدیق کرتا ہے کہ مسیح پُرانے عہدنامے کی اُمیدوں اور وعدوں کا پورا کرنے والا ہے۔ ''وہی وعدہ جو باپ دادا سے کیا گیا تھا، خدا نے یسوع کو جلا کر ہماری اولاد کے لیے اُسی وعدہ کو پورا کیا۔'' (اعمال 13: 32، 33)۔ '' کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں (پورے ہوتے) کے ساتھ ہیں۔ یسوع مسیح میں، خدا گناہ کا خاتمہ، موت کا خاتمہ، اسرائیل کو سلامتی، حکمت، دولت، اور راستبازی دے چُکا ہے۔ اُس میں پُرانی چیزیں جاتی رہیں اور سب چیزیں نئی ہو گئیں (2 کرنتھیوں 5: 17)۔ پُرانا عہدنامہ بیان کرتا ہے کہ، ''دیکھو، وہ دن آتے ہیں۔۔۔''، اور، ''یہ پورا ہوگا۔'' لیکن نیا عہدنامہ مسیح کی طرف اشارہ کرتا اور کہتا ہے، ''یہ گھڑی۔۔۔ اب ہے۔۔۔'' ''اس دن یہ کلام تمہارے کانوں میں پورا ہوگا۔''

جب تک ہم یہ ایمان نہیں رکھتے کہ وہ سب کچھ جس کا خدا نے یہودیوں سے وعدہ کیا وہ درحقیقت یسوع مسیح میں پورا کیا جا چُکا تھا، ہم بے ایمان یہودیوں کے لیے مانتے ہیں کہ یسوع سچا مسیحا نہیں ہے۔ بلاشبہ، جب یسوع دوبارہ آتا ہے، یہاں ساری دُنیا کے لیے اُس کی فتح کو کھلے عام افشاں کیا جائے گا۔ اسے پہلے ہی اُس میں سرانجام دیا جا چکا ہے۔ ہم اس پر ایمان کے وسیلے اعتقاد رکھتے اور قابض ہوتے ہیں۔ لیکن اسے دُنیا کے اختتام پر کھلے عام عیاں کیا جائے گا۔

2۔پوس بیوقوف گلتیوں کو واضح اصطلاحات میں بتاتا ہے کہ صرف مسیح کے وسیلہ راستبازی (گلتیوں 2: 17) برکت ہے جس کا خدا نے ابراہام کی نسل کے ساتھ وعدہ کیا تھا (دیکھیے گلتیوں 3)۔ کوئی بھی یہودی جو یسوع مسیح کی راستبازی سے ساتھ راستباز ٹھہرایا جاتا ہے وہ اُس سب کچھ کو حاصل کر چُکا ہے جس کا خدا نے ابراہام اور اُس کی آنے والی نسل کے ساتھ وعدہ کیا تھا۔

3۔غیر قوم گلتیوں جانتے تھے کہ خدا کے وعدے ابراہام اور اُس کی نسل کے لیے تھے۔ وہ شدت سے ابراہام کے خاندان کا حصہ بننا چاہتے تھے۔ اُن کی یہ یقین کرنے کی طرف راہنمائی کی گئی کہ اُس کا تمنا کیا گیا معیار ختنہ کے ذریعے اُنہیں عنایت کیا جائے۔ پولس غضبناک طور پر حیران تھا۔ اُس نے اُنہیں بتایا کہ یہ انجیل سے انکار کرنا ہے۔ اُس نے اعلان کیا کہ مسیح وہ اصل ہے جس سے تمام وعدے گئے تھے (گلتیوں 3: 16، 19)۔ وہ ابراہام کی اصل ہے۔ ایسا کہنے کے لیے کہ خدا کے اسرائیل کو تصور کرنا مسیح سے تعلق رکھنا اسرائیل سے تعلق رکھنا ہے: ''اگر تُم مسیح کے ہو، تو ابراہام کی اصل ہو، اور وعدہ کے مطابق وارث بھی ہو'' (گلتیوں 3: 29)۔ مسیح میں ہونا اسرائیل میں ہونا ہے: ''پس جان لو کہ جو ایمان والے ہیں وہی ابراہام کے فرزند ہیں'' (گلتیوں 3: 7)۔ کیا الفاظ پُرشکوہ ہو سکتے ہیں؟

کیسے مسیحی تمام لوگوں سے اوپر، یہودیوں کو اُن کے یسوع مسیح کی شخصیت اور کام میں جاہ ای بھرپوری کی بجائے پُرانے عہدنامے میں فلسطین میں کچھ سیاسی واقعیات کے پورا ہونے پر غور رکرتے ہوئے اُن کی حوصلہ افزائی کر سکتے تھے؟ مسیح میں ایمان کے وسیلہ راستبازی ابراہام کے لیے برکت ہے۔ وہ سب جو اسے رکھتے ہیں بغیر امتیاز کے ابراہام کے فرزند ہیں۔ اور یہ اور دوسرا کوئی اور ''خدا کا اسرائیل'' نہیں ہیں (گلتیوں 6: 16)۔ اسی لئے ڈسپینسیشنل ازم کے لیے راستبازی بنیادی ''نا'' ہے۔ ڈسپینسیشنل ازم صرف اسی صورت عروج پر پہنچ سکتی ہے جہاں راستبازی کی تعلیم مرکز اور گلے لگانے والی نہیں ہے۔

پُرانے عہدنامے کو نئے عہدنامے سے الگ کرنے کے طریقہ کار میں، ڈسپینسیشنل ازم اپنی جڑوں کو اس تحریک میں جسے سرگرمی کہا گیا ہے میں رکھتی ہے۔ ڈاکٹر روبنسن کہتا ہے:

کلیسیا کی لگاتار دلچسپیوں میں، ایونجیلیکل کلیسیا اسی طرح ایتھیوسٹ کی مخالفت کرتی ہے جو پُرانے عہدنامے کے ایمانداروں کو نئے عہدنامے کے ایمان سے الگ کرتے ہیں۔۔۔ پُرانے عہدنامے کے لیے لوتھر کا تعاف دکھاتا ہے کہ بائبل کا یہ حصہ ایسے ایمانداروں کے بارے جیسے کہ ابراہام اور داؤد ہیں ایمان کی کتاب بھی ہے۔ بروسر بزرگوں کو قبول کرتا ہے، جن کے پاس ایمان کے لوگوں کے طور پر، وعدوں کو تھامے ہوئے تھے، جبکہ زونگلی اور اُس کے جانشین بُلنگر کے لیے، ''ابراہام نے ایک مرکزی عہد میں شراکت کی اور شادمان ہوا۔'' خدا صرف ایک شخص کو رکھتا ہے، ہمارا ایمان ابراہا کے ساتھ ہے، نیا مزید پُرانے عہد کو عیاں کرتا ہے۔ کیلون دکھاتا ہے کہ وہ سب جنہیں خدا اپنے لوگوں کے گروہ میں اختیار کر چکا ہے، وہ بالکل اُس عہد میں ہیں، کیونکہ یہاں تک کہ

پُرانے عہدنامے کے مقدسین کو بدفعلی کی اُمید پیش کی گئی تھی، خدا کے رحم کو پایا گیا اور مسیح کے توسط سے اس کی تصدیق کی گئی۔

(انسٹیٹیوس IIـ x ـ 1 ـ 4)(171)۔

پرفیکشن ازم (پختگی، تکمیل، کمال)

پرفیکشن ازم کی دوٹوک تعلیم یہ ہے کہ ایماندار کے لیے، یہاں تک کہ اُس کی موت سے پہلے، تکمیل کو حاصل کرنا یہ ممکن ہے۔۔۔ ایماندار گناہ کی گندگی سے مکمل طور پر بُلند ہونے کے قابل ہے۔ اِس لحاظ سے یہاں پرفیکشن ازم اور کیتھولک ازم کے درمیان قابلِ قیاس میل جول ہے (جی سی۔ برکور، ایمان اور پاکیزگی [گرینڈ ریپڈز: ارڈمینز]، 49، 53)۔

پرفیکشن ازم کو مختلف اشکال میں قیاس کیا جا سکتا ہے۔ جو کہ بہت معتدل ہیں، جیسے کہ جان ویسلے کی تعلیم میں، اور کچھ بنیادی طور پر، جیسا کہ بے گناہی کی تکمیل کی تعلیم کو دوسرے گروہوں میں پایا گیا۔ یہاں پاکیزگی کی تعلیم ہے، جو ''دوسری برکت'' کی حمایت کرتی ہے جس میں 'پُرانا انسان' یا گناہ آلود فطرت، دوسری مصیبتوں کے تجربے ہونے والی تبدیلی سے ایماندار کی مصلوبیت میں ہوئی۔ یہاں انڈریومری کی تعلیم کی ''سراسر حواگی'' ہے، جو یہ تجویز دیتی ہے کہ یہ روح القدس میں بپتسمہ حاصل کرنے کا طریقہ ہے۔ یہاں وہ ہیں جو تمام ایمانداروں میں سکونت کرنے والی حقیقت کی ساعت کی فتح یاب زندگی کی حمایت کرتی ہے۔ اور یہاں وہ ہیں جو متبادل اصطلاحات میں مسیح یا روح کے سکونت اختیار کرنے کے بارے بات کرتے ہیں۔ جیسے کہ، اگر روح کو اِس طرح حاصل کیا جاتا ہے وہ درحقیقت مسیح کے لیے فتح یاب زندگی میں رہتا ہے۔

ریفارمیشن، اپنے تمام عقائد اور اعتراف میں، پرفیکشن ازم کا مخالف ہے کیونکہ یہ صرف ایمان کے وسیلے راستبازی کی فضیلت، مرکزیت اور مکمل کفایت پر قائم ہے۔ یہ پاکیزگی کی ضرورت یا حقیقت کا انکار نہیں کرتی، بلکہ یہ ایمانداروں میں گناہ کے سکونت اختیار کرنے کی حقیقت کی پہچان بھی کرتی ہے۔

زندگی کو تاریخی عمل کے ساتھ پورا نہیں کیا جا سکتا، اور ایماندار اقرار کرتا ہے کہ اُس کی کاملیت کی پہچان صرف مسیح میں ہے (کلسیوں 2:10)۔ پوری بائبل میں رسولوں اور نبیوں کی سزا کی شدت (احبار 20:7، زبور 143:2، فلپیوں 3:11۔14، رومیوں 7:14۔25، یعقوب 3:2، 1 یوحنا 1:8) گناہ سے سبکدوش ہوتے ہیں، لیکن گناہ کا اعتراف، اور ساری کلیسیا کے جنگجو اس اعتراف میں اُن کے ساتھ ہوتے ہیں کہ انسانی فطرت گناہ آلود ہے۔ صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی کی بائبلی سچائی کا مطلب یہ کہ اِس زندگی میں ہم خدا کے سامنے نئی پیدائش، روح کا بپتسمہ، نئی فرمانبرداری، یا کسی اندرونی تجربے یا اصل کام کے وسیلہ راستباز نہیں ہوتے ہیں۔ ہم ایمان کے وسیلہ ہی خدا کے ساتھ راستباز ہوتے ہیں۔ اور ''اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے'' (عبرانیوں 11:1)۔ اندرونی طور پر کامل بنا ایمان کی راستبازی کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا، لیکن یہ، شریعت کے نیک اعمال کی راستبازی ہے (رومیوں 8:4)۔ ایمان کے وسیلہ راستباز بننے کے لیے جب تک کہ یسوع آنہیں جاتا اِس مفہوم کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اپنے اندر جب تک یسوع آنہیں جاتا گناہگار ہونگے، کیونکہ ایمان کی راستبازی صرف گناہگاروں کے لیے ہے۔

''ایمان کے وسیلے راستبازی اصل گناہ کی تعلیم کی اخلاقی الجھنوں کے لیے جواب ہے'' (ڈبلیو۔ ایچ۔ گرفتھ تھامس، الہیات کے اصول: اُنتالیس مضامین کے لیے تعارف، 193)۔ یہ راستبازی ہے جو دُنیا کے آخر پر ہماری حمد وثنا کی ضمانت ہے (رومیوں 5:1، 2، 8:30)۔

جسم اور روح تلخ اور بے رحم جھگڑے کی مزدوری ہے (گلتیوں 5:17) اور مخلصی اور راستبازی کی حقیقت کے لیے اُمید کرتے ہیں جب مسیح آئے گا (رومیوں 8:23، گلتیوں 5:5، عبرانیوں 11:40)۔

پرفیکشن ازم مکمل کفایت اور مرکزیت سے انکاری ہے، اگر ایمان کے وسیلہ راستبازی، فضیلت نہیں ہے۔ یہ چار ناچار طور پر اندرونی زندگی کے ساتھ پہلے سے قابض ہے۔ اِس صورت کے برعکس یہ اِس کام کی تلاش کرتی ہے، پرفیکشن ازم گناہ سے انکاری نہیں ہے، بلکہ اِس کی بقا ہے۔ یہاں اور اب اِس بھرپور

زندگی اور تاریخ کی کوشش میں، یہ یہاں ایماندار کی اُمید کو چھینتی ہے۔

اپشنل ازم (انتخاب کرنے والے)

یہاں تعلیم ہے، جو کچھ دائروں میں دور تک پھیلی ہوئی ہے، جو کہتی ہے کہ اگر ایک شخص ایک مرتبہ مسیحی ہونے کا اقرار کرتا ہے، تو وہ کبھی گمراہ نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اگر وہ بعد میں آنے والے کلام یا ہدایت میں ایمان سے انکار کرتا ہے۔ یہ نظر یہ راستبازی اور پاکیزگی کے درمیان، اور راستبازی اور اعتقاد کے درمیان ایسی علیحدگی کرتا ہے جو یہ تجویز دیتی ہے کہ ناپاک اور بے دین شخص تب بھی راستباز رہ سکتا ہے۔ہم اسے آپشنل ازم کہتے ہیں کیونکہ یہ زندگی کو پاک بناتی ہے، اور یہاں تک کہ ایمان کو، جس کا مسیحی انتخاب کے طور پر اقرار کرتے ہیں۔

اگر" ایمان کے وسیلہ" اضافہ کیے بغیر، بائبل نے سکھایا کہ مسیح کی راستبازی کی بنیاد پر راستبازی فضل کے وسیلہ تھی، تو یہاں آپشنل ازم کی بنیادیں بھی ہونگیں۔ لیکن" ایمان کے وسیلہ" موزوں طور پر معاون ہونے کا خیال اس امکان پر حکمرانی کرتا ہے۔

ایمان کے وسیلہ راستبازی کا مطلب یہ کہ یہاں صرف ایک ہے جو راستباز ٹھہرائے جانے پر ایمان رکھتا ہے (زمانہ حال)۔ بہت سے نمونوں میں ایمان کے لیے یونانی لفظ زمانہ حال میں ہے۔ وہ جو موجودہ طور پر ایمان نہیں رکھتا وہ یہ قیاس کرنے کے لیے ان سب بنیادوں کو نہیں رکھتا کہ وہ موجودہ طور پر راستباز ہے۔ ایک مسیحی ایماندار ہے۔ وہ ایسا انسان نہیں ہے جس نے ایک مرتبہ ایمان رکھا۔

آپشنل ازم نا صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی کا انکار کرتی ہے، بلکہ یہ سکھاتی ہے کہ ایمان الٰہی نعمت نہیں ہے، اور مقدسین کی ثابت قدمی جھوٹی ہے۔

ہم محض اسی لیے صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کا اصرار کرتے ہیں۔ جیسے لوتھر کہتا ہے، وہ کو ایمان رکھتا ہے تمام چیزوں کا مالک ہے، اور وہ جو ایمان نہیں رکھتا وہ کسی چیز کا مالک نہیں۔ عبرانیوں 11:1 ایمان کو" امید کی ہوئی چیزیں" کہتی ہے ("جوہر")۔ موجودہ ایمان کے بغیر، یہاں راستبازی کے لیے" اُمید کی ہوئی چیزیں" نہیں ہیں۔ ہم انکار نہیں کرتے۔ ہم اصرار کرتے ہیں۔ کہ یہاں ایماندار کے لیے حفاظت ہے۔ ہم انکار کرتے ہیں کہ یہاں بے ایمان کے لیے حفاظت ہے۔

ہم لگاتار گناہگار کے لیے خدا کے راستبازی والے جلالی عمل کی موضوعی فطرت (مجھ سے باہر) کی طرف توجہ مبذول کرواچکے ہیں۔ خدا کا بچانے والا عمل" مجھ سے باہر" یسوع مسیح کے ختم کیے ہوئے کام میں رونما ہوتا ہے۔ مزید براں داخلیت کے وسیلہ راستبازی کی تعلیم ہمیں سکھاتی ہے کہ ہماری نجات، راستبازی، حفاظت اور ہمیشہ کی زندگی مسیح کی شخصیت میں ہم سے باہر ہیں۔ لیکن وہ غلطی جس پر ہم یہاں بات کر رہے ہیں" ختم ہوئے کام" کے ساتھ اندرونی حافظت کے لیے ہے۔ اِس مواد اور تعلیم میں جس کی ہم پرکھ کرچکے ہیں، آپشنل ازم نئی پیدائش کو مسیح کے ختم ہوئے کام کے ساتھ برابر کرتی ہے اور لوگوں کی اس اندرونی تجربہ میں اُن کی محافظت کے طور پر ایمان رکھنے کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ اُن کی ضمانت کی بنیاد تبدیلی کے تجربے کی یاد پر ہے۔ یہ وعدہ نہیں ہے جس پر وہ ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

(لیگل ازم) شریعت

شریعت کی بنیاد خدا کے ساتھ قبولیت پر ہے، حتمی طور پر یہ بنیادی نہیں، جو انسان میں کسی طرح ہے۔ خدا کے حکم (شریعت) کو پورا کرنا نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ گناہ کی مانند، شریعت واپنے اندر دیکھنے کی بجائے دوسروں میں دیکھنا آسان ہے۔ کیونکہ یہ گنہگار شخص کی روح ہے، ہم ماسوائے فضل کے اس سے کبھی بھی پوری طرح آزاد نہیں ہوتے ہیں۔

شریعت (لیگل ازم) کو مختلف انواع میں قیاس کیا جا سکتا ہے:

پہلے، یہاں آشکارہ کی گئی شریعت ہے جو کہتی ہے کہ صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی نہیں ہے بلکہ موثر احکامات کی فرمانبرداری کے وسیلہ ہے۔ کچھ کہتے ہیں

کہ یہ دس احکامات کی فرمانبرداری کے وسیلہ سے ہے، جبکہ دوسرے کہتے ہیں کہ یہ بپتسمہ کے حکم یا دیگر ایونجلیکل فرائض کے حکم کی فرمانبرداری کے وسیلہ ہے۔
شریعت کی ایک اور قسم یہ ہے جو "ایونجلیکل قوانین" کی فرمانبرداری کرنے سے نجات کا ذریعہ بنتی ہے۔ درحقیقت اُس انجیل کی منادی کرنے کی بجائے جسے مسیح جیتنے والی نجات میں کرچکا ہے، یہ چیزوں کی اُس "انجیل" کی منادی کرتا ہے جسے انسان کرتے ہیں۔ جیسے کہ توبہ، اعتراف، سپردگی، بپتسمہ، وغیرہ۔ یہ اُن چیزوں کی حمایت کرنے کے لیے غلط نہیں ہے، لیکن کیونکہ یہ نجات کی ترتیب کو کمربستہ کرتی ہے۔ یہ ایسے اسلوب بیان کو چھوڑتی ہے جس سے نجات وجود میں آتی ہے جب ہم قدم اُٹھاتے ہیں اور یہ چیزیں کرتے ہیں۔ نجات انسانی عمل کے لیے الٰہی جواب بنتا ہے۔ یہ شریعت منادی کرتی ہے کہ کیسے انسان خدا کے پاس آتا ہے۔ خدا مفلس گناہگار کے لیے اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ وہ ضروری اقدام نہیں اُٹھاتا۔ اُن کے لیے انجیل بہت مختلف ہے، جو دعویٰ کرتے ہیں کہ گناہگار توبہ کریں، ایمان رکھیں اور بپتسمہ لیں کیونکہ اُس کی نجات پہلے سے ہی یسوع مسیح کے وسیلہ انجام پاچکی ہے۔
پھر یہاں رقیق سی شریعت ہے، جو تمام قسم کے مراحل اور شرائط کی بھرپوری کے وسیلہ روح کو حاصل کرنے کی حمایت کرتی ہے۔ روح کو حاصل کرنے کی شرط مکمل راستبازی ہے۔ شریعت اس حالت کو ایماندار کے پیچھے رکھتی ہے، جہاں انجیل یسوع مسیح کے کندھوں پر رکھتی ہے۔
شریعت اپنی جڑوں کو گناہ گار نا داتی میں رکھتی ہیں۔ (ایک طرف خدا کے قانون کی پاکیزگی کی بلندی، اور دوسری جانب انسانی فطرت کی غلیظ اور بنیادی بگاڑ کی جاہلیت) صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی کی سچائی اس گناہ آلودنا داتی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ مشتہر کرتی ہے کہ خدا کی شریعت (قانون) اپنے دعووں میں بہت سخت ہے جو کہ اُس کی فرمانبرداری سے، وہ جو اُس کی خدائی کی بھرپوری کے ساتھ بھرا ہوا ہے ہماری خاطر اس انصاف کو مطمئن کرسکتا تھا۔ یسوع مسیح کی بے اندازہ فرمانبرداری کی روشنی میں، بہتر قانون جس کی ہم کبھی پیشکش کرسکتے ہیں، جیسے لوتھر نے کہا، "غلیظ خس وخاشاک"۔

انٹی نومین ازم (اخلاقی قانون کے منکر)

اینٹی نومین ازم کا مطلب شریعت (قانون) کے مخالف ہونا ہے۔ یہ خدا کی شریعت (قانون) کو حقیقی حریف کے طور پر خیال کرتے ہیں۔ شریعت، خلاف قیاس طور پر، اینٹی نومین ازم کی قسم ہے)۔ اینٹی نومین ازم تجویز کرتی ہے کہ جبکہ ایماندار صرف فضل کے وسیلہ نجات یافتہ بنتا ہے، وہ بعدازاں اخلاقی قانون کے ساتھ برتاؤ نہیں کرتا۔ ایسا کہا گیا کہ روح کا زمانہ، شریعت کے زمانے کو ترجیح دے چکا ہے۔
اینٹی نومین ازم گناہ آلود انسانی حالت کا جوہر ہے: "یوحنا رسول نے کہا "گناہ سرکشی ہے" (1 یوحنا 3:4)۔ اور پولس اعلان کرتا ہے کہ "اس لیے کہ جسمانی نیت خدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے" (رومیوں 8:7)۔
ینٹی نومین ازم آج کی کلیسیاؤں میں بے شک بنیادی غلطی کی ایک یا دوسری قسم ہے۔
خدا کے کلام کی موضوعی فرمانبرداری دیانتدارانہ ہے جو اکثر شریعت کے طور پر ہوتی ہے۔ لاقانونیت کا بے مثال طوفان، جُرم، اور اخلاقی بگاڑ معاشرے کی بنیادوں کو ہلا دیتا ہے، خود کلیسیا فلسطیوں کے سامنے شان سمسن کی مانند ظاہر ہوتی ہے۔ کیسے ایک کلیسیا کو اینٹی نومین احساسات کے لیے چھلنی ہوچکی ہے، یہ گناہگار، جائز معاشرے کے لیے خداوند کے حقیقی کلام کو رکھتی ہے؟ خدا کے دس احکام کے لیے مصمم طور پر قائم رہنے کی بجائے، اقرار کرنے والی کلیسیا اکثر موجودہ سماجی نمونوں کو خدا کے قانون کے موافق کرنے میں پاتی ہے۔
گناہ پر بات چیت کرنا خطرناک ہے۔ یہاں تک کہ حوا نے منع کیے ہوئے درخت کے بارے ابلیس کے ساتھ بات چیت کی، اُس نے اپنے آپ کو اُس کے حوالے کردیا۔ فقط یہ حقیقت کہ وہ اس بات چیت میں داخل ہوئی ایک مصالحت تھی۔ کلیسیا زناکاری اور ہم جنس پرستی کے بارے بے دین طور پر بات کرنے کے بارے کیا رکھتی ہے؟ اگر خدا کا کلام واضح طور پر گناہ کو بیان نہیں کرتا، ہر انسان کو اسے اپنے لیے بیان کرنے کے چھوڑا جاتا ہے۔ انسان، خاص طور پر مذہبی انسان خدا کو شریعت دینے والے اور منصف کے طور پر جگہ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی لیے اینٹی مونینز شریعت سے منہ موڑتے ہیں۔ آرمینیوں کا

اینٹی مونین بننے کا رُجحان کیونکہ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح سب انسانوں کے لیے مرا۔ اُن کے پختہ ایمان کا منطق اس مفہوم کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ خدا کسی کو سزا نہیں دے گا۔

اینٹی نومین ازم کی اس کی مختلف اور گمراہ کُن بال و پر میں شناخت کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ ہمیشہ چیخ و پکار کے ساتھ ایسا نہیں کہتی کہ، "مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر مرا تا کہ ہم اُس طرح زندگی بسر کریں جس طرح ہم چاہتے ہیں کیونکہ وہ کسی کو سزا نہیں دے گا۔" یہ کچھ مسیحیوں کو ہڑپ کرنے کے لیے ظاہر اُبہت غلط ہوگا۔ مہلک دوا (گولی) کو چاکلیٹ شوگر، اور شہد کے ساتھ ڈھانپا جا سکتا ہے، لیکن یہ مہلک گولی (دوا) بالکل وہی ہے۔

اس کے ساتھ شروع کرتے ہوئے، ہمیں پوریٹن والٹر مارشل کے ساتھ متفق ہونا ہے، جس نے کہا کہ لیگل ازاینٹی مونین ازم سے بدتر ہے۔ لیگل ازم ہمیشہ خدا کی شریعت کا احترام کرنے کا بہانہ بناتی ہے۔ اب یہ اخلاقی قانون کا احترام نہیں کرتی، بلکہ اس کی بے عزتی کرتی ہے۔ خدا کا قانون کامل راستبازی کا تقاضا کرتا ہے، اور یہ یسوع مسیح کی فرمانبرداری سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ خدا کے انصاف کو کسی چیز کے لیے پیش کرنا یسوع مسیح کی راستبازی سے کم تر ہونے کے لیے یہ لیگل (قانونی ہے ہے، بلکہ یہ غیر قانونی ہے۔ یہ ناگزیر ہے کہ لیگل اسٹ قانون کو اپنے حجم کے مطابق کاٹنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ درحقیقت اپنی روایات کے وسیلہ شریعت کو خالی کر رہے ہیں۔ دوسری جانب یسوع خوفناک مناسبت سے شریعت کو پھیلا چکا ہے۔ اُس کے قائم کیے گئے قانون کی روشنی میں، ہم صرف اُسی میں دیکھتے ہیں کہ یہاں اس کے ساتھ راستبازی ہے جس کے ساتھ شریعت خوش ہے۔

لیکن آئیں لیگل ازم کے طور پر خدا کے احکامات کی دیانتدارانہ فرمانبرداری اور مخالف غلطی کی طرف نہ بھاگیں۔ کیلون اپنی زندگی کو پاک شراکت کے عناصر میں حصہ لینے سے اُن لوگوں کی لائن میں رکھنے کے لیے تیار تھا۔ یہ لیگل ازم نہیں تھی۔ ایک متقی ویلش کو سنِ بلوغت میں کارنر اور ریڈلی کی طرف سے کھونٹے پر چڑھایا گیا کیونکہ وہ ایمان رکھتی تھی کہ وہ خدا کی فرمانبرداری کرتے اور غوطہ کھانے سے بپتسمہ یافتہ بنی ہے۔ یہاں لیگل ازم نہیں تھی۔

یہ فضل کے پیغام کا بگاڑ ہے جب لوگ سوچتے ہیں کہ اُنہیں دُنیا کی مانند زندگی بسر کرنی ہے اور شاگریت کو حقیر جاننا ہے، بہتر معیارِ زندگی یہ جاننے کے لیے وہ لیگل اسٹک نہیں ہیں۔ یہ مسیحی اصول کی کمی لیگل ازم کی اپنی قسم ہے۔ لیگل ازم کی یہ سوچ کہ شریعت کی ایسی غیر جانب داری انسان کو خدا کو خوش کرنے والا بناتی ہے۔

سبجیکٹو ازم اینٹی مونین ازم کی ایک دوسری قسم ہے کیونکہ یہ خدا کے موضوعی قانون کے لیے "محبت" اور "روح سے معمور زندگی" کا اندرونی تجربہ کرنے کا ارادہ کرتی ہے۔ خدا کی خارجی شریعت کے بغیر، محبت اندھا احساس یا اخلاقی حالت بنتی ہے۔ وہ جو ضرورت سے زیادہ بھروسہ کرنے والے ہیں وہ خدا کے روح کے ساتھ انسانی روح کے اُلجھن پیدا کرنے والے خطرے میں ہیں۔ کون اس کے ساتھ قائل ہونے کے لیے سخت ہے "کیونکہ لکھا ہے" بہ نسبت اُس سرگرم کے طور پر جو "روح میں" اپنے تجربے کے ساتھ مست ہے؟ خارجی کا مطلب اُس کے لیے کچھ نہیں ہے جب یہ اُس کے تجربے کی تردید کرتا ہے۔ یہ نظریہ کہ محبت یا روح القدس خدا کی داخلی شریعت کے لیے رونما ہوتی ہے یہ ہاتھوں ہاتھ ڈسپینسیشنل ازم کی تعلیم کے ساتھ ہوتی ہے۔ ڈسپینسیشنل ازم تجویز کرتی ہے کہ شریعت کا زمانہ فضل کے زمانے سے افضل ہو چکا ہے، اور ایک کو دوسرے کے خلاف کرتا ہے۔ آسوالڈ ٹی۔ ایلس درست تھا جب اُس نے لکھا کہ ڈسپینسیشنل ازم کی بنیاد اینٹی نومین کی تمہید پر ہے (آسوالڈ ٹی۔ ایلس، نبوت اور کلیسیا [فلاڈلفیہ]: پریسبائٹرین اور ریفارمڈ، 1972]۔ 37۔ 43)۔

صرف ایمان کے وسیلے راستبازی کی یہ تعلیم ان تمام اینٹی مونین ازم کی شکال کے لیے کیا کہتی ہے؟

راستبازی کا مطلب یہ ہے کہ ایمان رکھنے والا گناہگار صرف مسیح کی راستبازی کے وسیلہ شریعت کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ نجات صرف گناہ سے نجات نہیں ہے، بلکہ پاکیزگی کے لیے نجات ہے۔ اگرچہ یہ یقینی ہے کہ کوئی انسان اپنی پاکیزگی کے وسیلے نجات یافتہ نہیں بن سکتا لیکن یہ بھی یقینی ہے کہ وہ پاکیزگی کے لیے نجات یافتہ بنتا ہے۔ کوئی خدا کے احکامات کو ماننے سے نجات یافتہ نہیں بنتا، لیکن وہ سب کو نجات یافتہ ہیں وہ خدا کے احکامات کو ماننے کی نئی زندگی کے لیے نجات یافتہ ہیں۔ پاکیزگی کے پر راستباز ٹھہرایا جانا ناممکن ہے۔ پاکیزگی کوئی وجد میں آنا اور بے حقیقت چیز نہیں ہے۔ یہ خدا کی فرمانبردار زندگی

ہے۔

نتیجہ

مشہور غلطیاں جو کلیسیاوں کو تخت وتاراج کر چکی ہیں اور وہ انجیل کی واضح روشنی کو غیر واضح کر چکی ہیں وہ اتنی مختلف نہیں ہیں جیسے وہ سطح پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جیسے لوتھر نے پاپائی عہدے اور پینتھیوسٹ کے بارے مشاہدہ کیا ہے، وہ سمسن کی لومڑیوں کی مانند ہیں، اُن کی دُمیں اکٹھی جڑتی ہیں اگر چہ اُن کے سر مختلف سمتوں کی طرف ہیں۔

نمونے کے طور پر، پینٹی کاسٹل ازم اور ڈسپینسیشنل ازم روح کی خاص نعمتوں کے دور میں اپنی سمجھ میں ایک دوسرے کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں۔ لیکن وہ ایک مقام پر اکٹھے اس چیز کے انکاری ہیں جسے نیا عہدنامہ صرف ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرائے جانے کو پیش کرتا ہے۔ پینٹی کاسٹل ازم انکار کرتا ہے کہ یہ روح القدس کی بخشش کے لیے خدا کے وعدے کے پورا ہونے کو لاتا ہے ڈسپینسیشنل ازم انکار کرتے ہیں کہ یہ یہودیوں کے لیے خدا کے وعدے کو پورا کرنے کو لاتا ہے۔

لیگل ازم اور اینٹی نومین ازم کے سر براہ مختلف اطراف کی طرف اشارہ کرتے ہیں، لیکن اُن کی دُمیں اکٹھی جڑتی ہیں۔ ہم دیکھ چکے ہیں کہ لیگل ازم اینٹی نومین ازم سے بدتر ہے۔ اسی طرح، اینٹی نومین ازم، جو اندرونی تجربے کو خارجی شریعت کی جگہ پر رکھتی ہے، اُس کا خاتمہ بدترین قسم کی لیگل ازم میں ہوتا ہے۔

ہر عقیدہ جن کے بارے ہم جانچ پڑتال کر چکے ہیں صرف ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے جانے کی سچائی سے الگ ہے۔

راستبازی کی بائبلی تعلیم فضل کو، خدا کے بچانے والے عمل کو، راستبازی کو، کاملیت کو، حفاظت کو، اور انسان سے باہر شریعت کو قائم کرتی ہے۔ انسان میں ایک ضروری چیز ایمان، خدا کی طرف سے تحفہ ہے، جو روح القدس کے کام کرنے کے وسیلہ دل میں بستا ہے۔ مسیح ایمان مسیح پر کسی ایک سے باہر توجہ کو مرکوز کرتا ہے، دونوں خدا کے سامنے راستبازی کے ساتھ کھڑا ہونے کے لیے اور راہنمائی کے لیے اُس کے سامنے چلنے کے لیے۔ ایمان کی آنکھ صرف مسیح کو آسمان کی پاکیزگی میں خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا دیکھتی ہے۔

روم کے ساتھ شروع کرتے ہوئے، ہم دیکھ چکے ہیں کہ غلطی کا نشان یہ ہے کہ یہ سچائی کو نیچے زمین پر پھینک دیتا ہے، اس کے خود انسان میں داخل ہونے کے ذریعہ۔ روم بچانے والے فضل اور بچانے والی راستبازی کا مشاہدہ کرتا ہے۔ پینٹی کاسٹل ازم مسیحی گواہی کی جانچ کرتی ہے، کیونکہ یہ اندرونی تجربہ کی گواہی دیتی ہے۔ نیو۔ ایونجیکل نجیکو ازم مسیح کے تخت اور اُس کی متبادل موجودگی پر غور کرتی ہے۔ پرفیکشن ازم مسیحی کاملیت پر غور کرتی ہے۔ لیگل ازم خدا کے ساتھ قبولیت کی بنیاد کا مشاہدہ کرتی ہے۔ اینٹی نومین ازم قانون (شریعت) کا مشاہدہ کرتی ہے۔ آشنل ازم مسیح کے تکمیل شُدہ کام اور ابدی محافظت کو ملحوظِ خاطر رکھتی ہے۔

یہ سب کچھ گنا ہگار انسان کی مسیح کے لیے اپنے متبادل کے طور پر ہونے کی روح ہے۔ یہاں گناہ کے آدمی، مخالفِ مسیح کی حقیقی روح ہے، جس نے مسیح کے مقدس اور" اصل سچائی" کو زمین پر گرادیا" (دیکھیے دانی ایل 8: 11، 12)۔ یہ بابل کی مے ہے جس کے وسیلہ دُشمن خدا کے لوگوں کو پریشان کرتے ہیں اور اُنہیں قید میں رکھتے ہیں۔ اب پیغام رساں جو ابدی انجیل، صرف ایمان کے وسیلے راستبازی کی سچائی کو لیجاتا ہے (مکاشفہ 14: 6)، اُس کا کسی اور سے تعاقب کیا گیا ہے، جو کہتا ہے" گر پڑا، بڑا شہر بابل گر پڑا۔۔" (مکاشفہ 14: 8)۔ خدا کا شکر ہے کہ ابلیس کلیسیا کو اسیر بنانے کی طاقت نہیں رکھتا، کیونکہ یسوع مسیح کی انجیل غلطی کے نظریہ کو تہہ وبالا کرتی ہے۔ سچائی کی پاکیزگی کو غلطیوں سے نیچے گرایا اور گندہ کیا گیا جسے خلاف قانون در آمد کیا جا چکا ہے، اسے ابدی انجیل کی خالص تعلیم کے وسیلہ مناسب مقام پر تجدید کی گئی ہے۔

ایک مرحوم رسالہ سے کشادگی کے ساتھ دوبارہ جانچ پڑتال اور مطابق کی گئی موجودہ سچائی۔